قسط ۵

مسجد اور اس کے احکامات

محمد اسحاق محمد علی

(۵) مسجد میں گم شدہ چیزوں کا اعلان کرنا منع ہے۔

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: { **من سمع رجلا ينشد ضالة في المسجد فليقل: لا ردها الله عليك، فان المساجد لم تبن لهذا** } ''جو کسی شخص کو مسجد میں گم شدہ چیزوں کا اعلان کرتے ہوئے سن لے، تو اسے یہ کہنا چاہیے: ''اللہ تعالی تجھے وہ چیز نہ لوٹائے، کیونکہ مسجدیں اس کام کے لیے نہیں بنائی گئی ہیں۔'' [صحيح مسلم، كتاب المساجد، حديث رقم ٧١ (٢/٥٤)، ابن ماجه، كتاب المساجد والجماعات] لہذا مسجدوں میں ایسا عمل ہوتے دیکھیں تو انہیں منع کرنا چاہیے۔

(۶) مسجدوں میں خرید و فروخت کرنا منع ہے۔

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: { **إذا رأيتم من يبيع أو يبتاع في المسجد فقولوا له "لا أربح الله تجارتك"** } ''جب مسجد میں خرید وفروخت کرتے ہوئے دیکھو، تو کہہ دو: اللہ تعالی تمہاری تجارت میں فائدہ نہ دے۔'' [رواه الترمذي، كتاب البيع باب ٧٧ وحسنه الألباني في الإرواء ١٣٤/٥ والدارمي باب ١٢٤، فقه السنة ١٨٧/١]

معلوم ہوا کہ مسجدوں میں گمشدہ اشیاء کا اعلان کرنا اور خرید وفروخت وغیرہ کرنا منع ہے۔ کیونکہ مساجد بنانے کا مقصد دنیوی اغراض ومقاصد کے لئے گاہکوں کا اجتماع نہیں، بلکہ مسجد اللہ تعالی کی خالص عبادت کے لئے بنائی جاتی ہے۔

(۷) مسجد میں برے اشعار پڑھنا منع ہے۔

{ ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم **نهى عن تناشد الاشعار في المسجد** } ''بیشک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجدوں میں اشعار پڑھنے سے منع کیا ہے۔'' [**رواه النسائي كتاب المساجد ٤٨/٢، والترمذي كتاب الصلاة ١٣٩/٢، وحسنه الالباني**] ممنوعہ اشعار سے مراد کسی مسلمان کی غیبت، فحاشی، شرک وبدعت اور معصیت پر مشتمل نظمیں، غزلیں، نوحے، مرثیے، قوالیاں وغیرہ ہیں۔ مگر جن نظموں میں اسلام کی تعریف، نیکی کی تبلیغ وغیرہ ہو، اس کے لئے ممانعت نہیں

ہے۔حضرت حسان بن ثابت ﷺ مسجد نبوی میں شعر پڑھتے تھے۔اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ ﷺ کے حق میں دعا فرمائی: {اللهم أيده بروح القدس} [فقه السنة ١٨٧/١]

شرکیہ اشعار پڑھنا حرام ہے۔اللہ تعالی نے فرمایا:﴿انه من يشرك بالله فقد حرم الله عليه الجنة ومأواه النار وما للظلمين من أنصار ﴾''بیشک جوکوئی اللہ تعالی کے ساتھ شرک کرے، تو تحقیق اللہ تعالی نے اس پر جنت حرام کردی،اوراس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور مشرکین کے لئے کوئی مددگار نہیں''۔[المائدة/٧٢]

اسی طرح اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ،ازواج مطہرات رضی الله عنهن ،اہل بیت رسول ﷺ کی شان میں نازیبا الفاظ استعمال کرتے ہوئے اشعار پڑھنا اللہ تعالی کے غیظ وغضب کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔

صحابہ کرام ﷺ کے بارے میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:{ لا تسبوا أصحابی }''میرے صحابہ کو گالی مت دو۔'' [بخاری فضائل أصحاب النبی ﷺ باب ٥، مسلم فضائل الصحابة حديث:٢٢١]

ازواج مطہرات کی شان میں قرآن مجید میں اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا:﴿وأزواجه أمهاتهم ﴾''اس (نبی) کی بیویاں ان (مؤمنوں) کی مائیں ہیں۔''[الاحزاب/٦]

اہل بیت کرام کے بارے میں حضرت جابر ﷺ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ حجۃ الوداع میں فرمایا: { أيها الناس انی قد تركت فيكم ما ان أخذتم به لن تضلوا: كتاب الله وعترتی أهل بيتی } ''اے لوگو! میں تم میں وہ چیز چھوڑ جاتا ہوں کہ اگر تم اس کو مضبوطی سے تھامے رہو گے،تو کبھی گمراہ نہ ہوں گے: اللہ تعالی کی کتاب اور میرے آل، میرے گھر والے۔''[ترمذی كتاب المناقب ٦٢١/٥ وحسنه، مسند احمد ١٤/٣]

ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ بحیثیت مسلمان ہمیں صحابہ کرام ﷺ ،ازواج مطہرات و دیگر اہل بیت عظام ﷺ کے ساتھ دلی محبت اور ان کی عزت وتکریم کرنی چاہئے،ان کے حق میں دعائے خیر کرنی چاہئے۔گندے خیالات کا اظہار کتاب وسنت اور اقوال ائمہ کرامؒ کی رو سے حرام ہے۔ان ممنوعہ چیزوں کا ارتکاب مسجدوں میں سخت ترین منع ہے۔جس کی مخالفت کرنے والا اللہ تعالی کی ناراضگی اور اسکے غیظ وغضب کا مستحق بنتا ہے۔

(٨) بدبودار چیز کھا کر مسجد میں جانا منع ھے۔

حضرت ابوہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا{ مَن أكل مِن هذه الشجرة فلا

یقربنَّ مسجدنا ولا یؤذینا بریح الثوم} ''جوشخص اس پودے میں سے کھائے وہ ہماری مسجد کے پاس نہ آئے اور نہ ہم کو لہسن کی بو سے ستائے''۔[رواہ مسلم کتاب المساجد]

کچا پیاز اور لہسن کھا کر مسجد میں جانا منع ہے۔ کیونکہ اس کی بو سے نمازیوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ایک حدیث میں فرشتوں کو بھی تکلیف ہونے کا ذکر ہے۔ پیاز اور لہسن کا استعمال باجماع امت جائز ہے،مگر کچا کھا کر مسجد میں آنے سے منع کیا ہے۔ [المنہاج شرح النووی]اس کو تیل میں بھون کر یا پانی میں پکا کر بو ختم کیا جاسکتا ہے۔

اس حدیث سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ کوئی بھی بدبودار چیز کھا کر مسجدوں میں جانا جائز نہیں۔

تمباکو،نسوار، پان اور سگریٹ وغیرہ استعمال کرنا صحت کے لیے نقصاندہ بھی ہے اور مال ودولت کا ضیاع بھی۔ مقرب فرشتوں کی طرح غیر نشہ باز انسانوں کو بھی اس کی بدبو سے انتہائی تکلیف پہنچتی ہے۔لہٰذا ان چیزوں کو بھی استعمال کر کے مسجدوں میں آنا منع ہے۔

(۹) نمازی کے آگے سے گزرنا منع ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:{ **اذا صلی أحدکم الی شئ یسترہ من الناس فأراد أحد أن یجتاز بین یدیہ فلیدفعہ فان أبی فلیقاتلہ فانما ھو شیطان }** ''جب تم میں سے کوئی سترہ کا اہتمام کر کے نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے سے کسی کو گزرنے مت دو۔ بلکہ اس کو جہاں تک ہوسکے روکنے کی کوشش کرو،اگر نہ مانے تو اس سے لڑائی کرو کیونکہ وہ شیطان ہے۔'' [بخاری کتاب الصلاۃ باب ۱۰۰، ۶۹۳/۱،مسلم کتاب الصلاۃ حدیث ۲۵۹، ۲۲۳/۲]

ایک اور حدیث میں ابوجہیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:{ **لو یعلم المارّ بین یدی المصلی ماذا علیہ لکان أن یقف أربعین خیراً لہ من أن یمرّ بین یدیہ}** ''اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والا جان لے جو وبال اس پر ہے،تو اس کے آگے گزر جانے سے چالیس ......تک کھڑا رہنا اس کے لئے یقیناً بہتر ہے۔'' راوی ابوالنضر کہتا ہے: مجھے یاد نہیں کہ چالیس دن کہا یا مہینے یا سال۔ [بخاری کتاب الصلاۃ باب ۱۰۱ مع الفتح ۶۹۶/۱،مسلم کتاب الصلاۃ حدیث ۲۶۱ مع النووی ۲۶۱/۲]

(۱۰) سازش کے لئے مسجد کا استعمال جائز نہیں۔

کسی بھی مسلمان کو ناحق،بغیر کسی جرم کے تکلیف پہنچانا کسی بھی صورت میں جائز نہیں۔اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا:{کل المسلم علی المسلم حرام دمه وماله وعرضه} "ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون، مال، اور عزت حرام ہے۔" [رواہ مسلم، کتاب الایمان] مسلمان عالم دین ہو یا حکمران، لیڈر ہو یا سماجی کارکن، یا عام مسلمان ہو، بغیر کسی جرم کے اس کے خلاف سازش کرنا حرام ہے۔ اور اس حرام کے ارتکاب کے لئے مسجدوں کو استعمال کرنا انتہائی گھناؤنا اقدام ہے۔ عالم دین، حکمران، لیڈر، یا سماجی کارکن جب خلوص سے قوم وملک کی ترقی کے لئے کام کرتے ہیں تو انکے ہمنشین وہم منصب حسد کرتے ہیں اور اس کی بےلوث خدمت سے حاسدین خار کھاتے ہیں اور پاؤں کھینچنے کے لئے نت نئے حربے استعمال کرتے ہیں اور ایسے لوگ اپنے برے عزائم کی تکمیل کے لئے مساجد تک کو استعمال کرنے سے نہیں چوکتے۔ یہ انتہائی تباہ کن کام ہے۔ اللہ تعالی نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا:﴿ والذین یمکرون السیئات لهم عذاب شدید ومکر اولئک هو یبور ۞﴾ "اور وہ لوگ جو برے مکر کرتے ہیں، ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کا مکر خود ہی ہلاک ہوگا۔" [فاطر/۱۰]

بعض شرپسند لوگ علماء حق کی مدلل وعظ ونصیحت سے تنگ آکر، توحید رب العالمین بیان کرنے سے خار کھا کر، سنت رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سننا گوارا نہ کرکے ان کی دعوت وتبلیغ کے پاک مشن کو بند کرنے کی سرتوڑ کوشش کرتے ہیں۔ مگر وارثین انبیاء کو صبر واستقامت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے مقدس مشن کو حکمت عملی کے ساتھ زندہ رکھنا چاہئے۔ (جاری ہے)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

انمول موتی

- تین چیزوں کو پورا کرنے کی کوشش کرو:- حقوق العباد، رزق حلال، تربیت اولاد۔
- تین چیزوں سے ہمیشہ بچو:- جھوٹ، چوری، عیب جوئی۔
- تین چیزیں ہاتھ سے نہ چھوڑو:- ایمان، امید، تحمل۔
- تین چیزوں کی تمنا کرو:- تندرستی، نیک اولاد، اچھی بیوی۔
- تین چیزوں قابو میں رکھو:- دل، زبان، غصہ۔
- تین چیزوں کو پاک رکھو:- جسم، لباس، خیال۔
- تین چیزوں کیلئے ہمیشہ تیار رہو:- علم، زوال، موت۔
- تین چیزیں زندگی میں ایمان کی جڑ ہیں:- حیاء، پاک دامنی، پرہیز گاری۔

ثناء اللہ حسن